۱۸ جولائی سے ۱۲ ستمبر ۱۹۷۸ء کے دوران ۲۱۸ صحافی گرفتار ہوئے (ص ۱۹۶-۲۰۸)۔
ان قیدیوں کے خطوط اور رُودادِ اسیری میں بہت سے نکات، جذبے کو مہمیز لگاتے، اور ادب و اظہار کے زاویے نمایاں، دُکھ اور عمل کی راہوں کو واشگاف کرتے ہیں۔ (سلیم منصور خالد)

الایام، مدیر: ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر۔ ناشر: مجلس برائے تحقیق اسلامی تاریخ و ثقافت، فلیٹ ۱۵-اے، گلشنِ امین ٹاور، گلستانِ جوہر، بلاک ۱۵، کراچی۔ فون: ۲۲۶۸۰۷۵۔ صفحات: ۳۷۹۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

الایام ایک غیر سرکاری ادارے کے تحت شائع ہوتا ہے۔ زیرِنظر جنوری تا جون ۲۰۱۵ء کا شمارہ ہے۔ الایام کثیر اللسانی رسالہ ہے۔ انگریزی میں دو، فارسی اور عربی میں ایک ایک مضمون شامل ہے۔ یہ مجلّہ ایچ ای سی کی منظور شدہ فہرست میں شامل ہے۔

اس میں تاریخ، حدیث، ادب، مصوری وغیرہ کے موضوعات پر وقیع مقالات شامل ہیں، مثلاً: 'صحیح بخاری کے اشکالات اور ان کے حلول'، 'مسلمان اور فنِ مصوری'، 'مستشرقین اور ڈاکٹر محمد حمیداللہ'، 'برصغیر میں قرامطہ کا سیاسی اثر ورسوخ'، 'علامہ راشد الخیری، بحیثیت تاریخ و سیرت نگار'۔ 'پروفیسر محمد شکیل اوج مرحوم' پر چھے مضامین شامل ہیں، جو ان کی شخصیات اور علمی و دینی خدمات کی تفصیل پیش کرتے ہیں۔

'حضور بے حضوری' کے عنوان سے جناب عارف نوشاہی کے عمرے کے دو سفرنامے اپنے اندر علمی اور تحقیقی پہلو رکھتے ہیں۔ ڈاکٹر نگار سجاد نے کلیم عاجز کا مختصر خاکہ پیش کیا ہے جس میں ان کے ادبی و شعری کمالات بھی سامنے آئے ہیں۔ 'مطبوعات جدیدہ' الایام کا مستقل حصّہ ہے۔ محمد سہیل شفیق نے ۱۹ تازہ رسالوں اور کتابوں کا مختصر مختصر تعارف کرایا ہے، اور 'بیادِ رفتگان' میں زیبا افتخار نے مرحومین کا مختصر تذکرہ کیا ہے۔

الایام میں موضوعات اور مضامین کا جو تنوع ہے، وہ یونی ورسٹیوں کے رسالوں میں کم ہی دیکھنے میں آتا ہے، چنانچہ اساتذہ اور تحقیق کرنے والے طلبا و طالبات کے علاوہ عام قارئین کے لیے بھی اس میں دل چسپی کا سامان موجود ہے۔ اگر آیندہ اشاعتوں میں مضامین پر مراسلات کا سلسلہ بھی شامل کیا جائے تو مفید ہوگا۔ (رفیع الدین ہاشمی)